یہ اخبار ہفتہ وار ہر جمعہ کے دن امرتسر سے شائع ہوتا ہی۔

اغراض ومقاصد

(۱) دین اسلام اور سنت نبی علیہ السلام کی حمایت واشاعت کرنا۔

(۲) مسلمانوں کی عموماً اور اہلحدیثوں کی خصوصاً دینی ودنیوی خدمات کرنا۔

(۳) گورنمنٹ اور مسلمانوں کے باہمی تعلقات کی نگہداشت کرنا۔

قواعد وضوابط

(۱) قیمت بہرحال پیشگی آنی چاہئے۔

(۲) بیرنگ خطوط وغیرہ جملہ واپس ہونگے۔

(۳) مضامین مرسلہ بشرط پسند مفت درج ہونگے اور ناپسند مضامین محصولڈاک آنیپر واپس ہوسکینگے جن مراسلات سے نوٹ لیا جائیگا وہ ہرگز واپس نہ ہونگے

(۴) جواب کیلئے جوابی کارڈ یا ٹکٹ آنا چاہئے

اصل دین آمد کلام اللہ معظم داشتن
پس حدیث مصطفیٰ بر جان مسلم داشتن

اخبار اہلحدیث امرتسر

نمبر ۳۹ جلد ۱۲

شرح قیمت اخبار

والیان ریاست سے سالانہ عسہ
روسا وجاگیرداران سے " للعہ
عام خریداران سے " سے
" ششماہی عہ
ممالک غیر سے سالانہ ۵ شلنگ ۴ پنس
" ششماہی ۳ شلنگ

اجرت اشتہارات

کا فیصلہ بذریعہ خط وکتابت طے ہوسکتا ہے جملہ خط وکتابت وارسال زر بنام مولانا ابوالوفا ثناء اللہ صاحب (مولوی فاضل) مالک وایڈیٹر اخبار اہلحدیث امرتسر ہونی چاہئے۔

امرتسر مورخہ ۱۶ رمضان ۱۳۳۳ھ ہجری مطابق ۳۰ جولائی ۱۹۱۵ء بروز جمعہ

فہرست مضامین

قادیانی مشن (موجودہ جنگ کی پیشگوئی ۱
مولوی ابورحمت میرٹھی کا جواب ۳
حدیث کے واجب العمل دکھلانے پر ایک ہزار روپیہ انعام ۳
آریوں کا ایک لبرل لیڈر ۴
اس گالی گلوچ کی وجہ کیا؟ ۵
نمازی اور بے نماز ۶
فتاوے ۸
متفرقات ۹
انتخاب الاخبار ۱۰
اشتہارات ۱۱
...... ۱۲

قادیانی مشن

موجودہ جنگ کی پیشگوئی

مرزا صاحب قادیانی کی عادت تھی جب کوئی نیا واقع ایسا ہوتا جس کی طرف لوگوں کی نگاھیں لگتیں اُس کے متعلق ضرور کوئی نہ کوئی الہام گذشتہ الہاموں میں نکال لیتے خواہ وہ بعد تحقیق اُسپر چسپاں ہوا یا نہو لیکن انکی کوشش رہتی کہ اس واقع کو الہامی پیشگوئی میں لایا جائے کیونکہ ان کے خیال میں کسی اہم واقع کا الہامی ذیل میں مذکور نہونا الہام کی ہتک تھی اس لئے وہ ضرور یہ کوشش کرتے کہ جسطرح بھی بن پڑے الہامی ذیل میں مندرج ہو۔

مثلاً ایک الہام اُن کا تھا تخرج الصدور الی القبور (بڑے بڑے لوگ سب قبروں میں چلے جاوینگے)

یہ ایک ایسا الہام ہے کہ مخالف سے مخالف بھی اسکو مانیگا۔ یہاں تک کہ ایڈیٹر اہلحدیث جو بقول مرزا صاحب اشد ترین دشمن ہے (حقیقۃ الوحی) بھی اسپر ایمان رکھتا ہوا کہتا ہے آمَنَّا وَصَدَّقْنَا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ اس لئے جب کبھی کوئی عالم کوئی معزز آدمی مرتا اس قانون قدرتی میں آجاتا جسکے صدق میں کسیکو کلام نہیں ہوسکتا۔

آج موجودہ جنگ میں مرزا صاحب زندہ ہوتے تو خدا معلوم کیا کیا الہام اس جنگ کے متعلق نکال لیتے مرزا جی کی جگہ خالی پاکر اُن کی امت نے اس خدمت کو پورا کرنا چاہا مگر بات بنانے کا وہ لطف کہاں جو ان میں تھا تاہم بقول۔ع

گندم اگر بہم نرسد بھس غنیمت ست
اس گئے گذرے زمانہ میں یہ بھی غنیمت ہے۔

قادیانی امت کی طرف سے آج کل ایک اشتہار

امرتسر میں عام طور پر روزہ پنجشنبہ کو ہوا

AsliAhleSunnet.com

نکلا ہے جس میں مرزا صاحب کی عبارات نقل کر کے دکھایا ہے کہ آپ نے اس جنگ کے متعلق صاف صاف پیشگوئی کی ہوئی ہے۔ اس اشتہار کا مشتہر برائے نام مینیجر کارخانہ طلسمی ادویہ لاہور ہے۔ غور کیا جائے تو اس اشتہار میں بھی راقم نے طلسم ہی سے کام لیا ہے۔ پرانا مشہور قصہ ہے کسی مولوی صاحب نے ایک بے نماز کو نماز پڑھنے کیلئے کہا تو اس نے جواب دیا خدا تو قرآن مجید میں نماز پڑھنے سے منع کرتا ہے اور آپ حکم دیتے ہیں۔ مولوی صاحب نے حیران ہو کر پوچھا کہاں؟ اس نے جھٹ سے آیت قرآنی پڑھ دی لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوۃَ (نماز مت پڑھو) مولوی صاحب نے کہا ظالم! اس کے ساتھ کا لفظ بھی تو پڑھ۔ جو یہ ہے وَاَنْتُمْ سُکَارٰی (نشہ کی حالت میں نماز نہ پڑھا کرو) بے نماز نے کیا معقول جواب دیا کہ سارے قرآن پر آپ نے یا آپ کے باپ نے عمل کیا ہے؟

یہ قصہ صحیح ہو یا غلط مگر آج قادیانی امت نے اس کی ایک تازہ مثال قائم کر دی۔ کچھ شک نہیں کہ اشتہار دیکھنے سے ایک ناواقف کے دل پر کشش ہوتی ہے اور دل مانتا ہے کہ ضرور یہ پیشگوئی پوری ہوئی جس دوست نے ہمیں یہ اشتہار دیا اسکا بیان ہے کہ میر ناصر (خسر مرزا) گاڑی میں بیٹھے سناتے ہوئے بڑے وجد میں آرہے تھے خصوصاً جب یہ شعر پڑھتے تھے

مضمحل ہو جائینگے یوں خوف سے سب جن وانس
زار بھی ہوگا تو ہوگا اس گھڑی باحال زار

کہتے تھے دیکھو زار جو لقب ہے بادشاہ روس کا آج اس کی کیا حالت زار ہے اس سے زیادہ کیا صاف پیشگوئی ہوگی۔ واقعی بات یہ ہے کہ اشتہار دیکھنے والا محو حیرت رہجاتا ہے۔ ہم اس اشتہار کو طلسمی دجلی تحریر ثابت کرنے کے لئے پہلے سارا نقل کرتے ہیں تاکہ ناظرین اپنے دلوں سے پوچھیں کہ ان پر کیا اثر ہوا۔ ہم یہ نہیں کہتے کہ ہمارے ناظرین اشتہار سے مرزا صاحب کی تصدیق کرنے پر آمادہ ہو جاویں گے بلکہ یہ کہتے ہیں کہ ان کے دل پر ایک ایسا اثر ضرور ہوگا جس کے دفعیہ کے لئے وہ کوشش کرینگے۔ وہ اشتہار یہ ہے:۔

ایک ہیبت ناک پیشگوئی اس قدر موت ہوگی کہ خون کی نہریں چلیں گی۔ اس موت سے چرند پرند بھی باہر نہیں ہونگے اور زمین پر اس قدر تباہی اور بربادی آئیگی کہ جس روز سے انسان پیدا ہوا ہے ایسی تباہی کبھی نہیں آئی تاریخ گواہ ہے آج تک ایسی جنگ نہیں ہوئی اور اکثر مقامات زیر و زبر ہو جائینگے کہ گویا ان میں کبھی آبادی نہ تھی۔ اور اس کے ساتھ ہی اور بھی آفات زمین و آسمان میں ہولناک صورت میں پیدا ہونگی یہاں تک کہ ہر ایک عقلمند کی نظر میں وہ باتیں غیر معمولی ہو جائینگی اور ہیئت اور فلسفہ کی کتابوں کے کسی صفحہ میں ان کا پتہ نہیں ملیگا تب انسانوں میں اضطراب پیدا ہوگا کہ یہ کیا ہونے والا ہے اور بہتیرے نجات پائینگے اور بہتیرے ہلاک ہو جائینگے وہ دن نزدیک ہیں بلکہ میں کہتا ہوں کہ دروازہ پر ہیں کہ دنیا ایک قیامت کا نظارہ دیکھے گی اور پھر الخ کے بعد ارشاد فرمایا ہے کہ یہ اسلئے کہ نوع انسان نے اپنے خدا کی پرستش چھوڑ دی ہے اور تمام ہمت اور تمام خیالات دنیا پر ہی گر گئے ہیں۔ اگر میں (امام مہدی ہو کر) نہ آیا ہوتا تو بلاؤں میں کچھ تاخیر ہو جاتی۔ پر میرے آنے کے ساتھ خدا کے غضب کے وہ مخفی ارادے جو ایک بڑی مدت سے مخفی تھے ظاہر ہو گئے جیسا کہ خدا نے قرآن میں فرمایا ہے وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا (پیشگوئی کرنے والے بزرگ کا دعوے امام مہدی کا ہے جن کے دل میں ذرا بھی خوف ہے ان کے لئے حضور کے جھنڈے کے نیچے آ جانا) ابھی وقت ہے اور توبہ کرنے والے امان پائینگے۔ اور جو بلا سے پہلے ڈرتے ہیں۔ ان پر رحم کیا جائیگا اے ہندوستانیو!

تم تو اس بلا سے ابھی تک محفوظ ہو جیسی یورپ اور فرانس انگلینڈ جرمنی تک پہنچی ہے تمہارے لئے ابھی توبہ کا وقت ہے۔ پھر آگے ارشاد ہے) میں دیکھتا ہوں کہ شائد تم ان سے زیادہ مصیبت کا منہ دیکھو گے۔ اے یورپ تو بھی امن میں نہیں۔ اور اے ایشیا تو بھی محفوظ نہیں اور اے جزائر کے رہنے والو کوئی مصنوعی خدا تمہاری مدد نہیں کریگا۔ میں شہروں کو گرتے دیکھتا ہوں اور آبادیوں کو ویران پاتا ہوں وہ واحد یگانہ ایک مدت تک خاموش رہا اور اس کی آنکھوں کے سامنے مکروہ کام کئے گئے اور وہ چپ رہا مگر اب وہ ہیبت کے ساتھ اپنا چہرہ دکھلائیگا جس کے کان سننے کے ہوں سنے کہ وہ وقت دور نہیں۔ میں نے کوشش کی کہ خدا کی امان کے نیچے سب کو جمع کروں پھر ضرور تھا کہ تقدیر کے نوشتے پورے ہوتے میں سچ کہتا ہوں کہ اس ملک کی نوبت بھی قریب آتی جاتی ہے نوح کا زمانہ تمہاری آنکھوں کے سامنے آجائیگا اور لوط کی زمین کا واقعہ تم بچشم خود دیکھ لو گے مگر خدا غضب میں دھیما ہے توبہ کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے جو خدا کو چھوڑتا ہے وہ ایک کیڑا ہے نہ کہ آدمی اور جو اس سے نہیں ڈرتا وہ مردہ ہے نہ کہ زندہ۔

از حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۵۶ و ۲۵۷ سے از براہین احمدیہ جلد پنجم صفحہ ۱۲۰

اک نشاں ہے آنیوالا آج سے کچھ دن کے بعد
جس سے گردش کھائینگے دیہات و شہر اور مرغزار
آئیگا قہر خدا سے خلق پر اک انقلاب
اک برہنہ سے نہ یہ ہوگا کہ تا باندھے ازار
اک جھپک میں یہ زمیں ہو جائیگی زیر و زبر
نالیاں خوں کی چلیں گی جیسے آب رودبار
رات جو رکھتے تھے پوشاکیں برنگ یاسمن
صبح کر دیگی انہیں مثل درختان چنار
ہوش اڑ جائینگے انسان کے پرندوں کے حواس
بھولینگے نغموں کو اپنے سب کبوتر اور ہزار
ہر مسافر پر وہ ساعت سخت ہے اور وہ گھڑی

۱-۲-۳ یہ زیر خط فقرات اصل کتاب مرزا میں نہیں ہیں بلکہ مشتہر کی ایزاد ہیں۔ بلکہ نمبر ۳ کی جگہ مرزا صاحب کی کتاب میں یوں ذکر ہے "کیا تم خیال کرتے ہو کہ تم ان زلزلوں سے امن میں رہو گے" وغیرہ۔ (اہلحدیث)

AsliAhleSunnet.com

راہ کو بھولیں گے ہو کر مست و بیخود راہوار
خون سے مردوں کے کوہستان کے آب رواں
سرخ ہو جائینگے جیسے ہو شراب انجبار
مضمحل ہو جائینگے اس خوف سے سب جن و انس
زار بھی ہوگا تو ہوگا اس گھڑی باحال زار
اک نمونہ قہر کا ہوگا وہ ربانی نشان
آسماں حملے کریگا کھینچکر اپنی کٹار
ہاں نہ کر جلدی سے انکار اے سفیہ ناشناس
اس پہ ہے میری سچائی کا سبھی دارومدار

ناظرین اس میں ہمنے اپنے پاس سے خدا کی قسم ایک لفظ بھی زائد نہیں کیا بلکہ لفظ بلفظ عبارت نقل کر دی - اس کتاب کو جن صاحب کا جی چاہے ہمارے پاس آکر دیکھ سکتا ہے۔ انتہٰی

ناظرین! دیکھا کیسی صاف پیشگوئی ہے اب سنئے اس کی حقیقت - نثر عبارت جو منقول ہے اسکا شروع یوں ہے :-

یاد رہے کہ خدا نے مجھے (مرزا کو) عام طور پر زلزلوں کی خبر دی ہے پس یقین سمجھو کہ جیسا کہ پیشگوئی کے مطابق امریکہ میں زلزلے آئے ایسا ہی یورپ میں بھی آئے اور نیز ایشیا کے مختلف مقامات میں آئینگے اور بعض ان میں قیامت کا نمونہ ہونگے اور اسقدر موت ہوگی کہ خون کی نہریں چلیں -

آگے اشتہار کی عبارت ملائیں،
نظم کے ابیات جو نقل کئے ہیں اُن کا شروع یوں ہے :-

آئیگا قہر خدا سے خلق پر اک انقلاب
اک برہنہ سے نہ یہ ہوگا کہ تا باندھے ازار
یک بیک اک زلزلہ سے سخت جنبش کھائینگے
کیا بشر اور کیا شجر اور کیا حجر اور کیا بحار
اک جھپک میں یہ زمیں ہو جائیگی زیر و زبر
نالیاں خوں کی چلیں گی جیسے آب رود بار

نثر کی شروع میں صاف زلزلہ کا ذکر ہے اور نظم کے تیسرے شعر میں صاف زلزلہ مذکور ہے۔ غرض نثر و نظم دونوں میں صاف زلزلہ کا ذکر ہے جسکو مشتہر نے اپنا طلسم دکھانے کو حذف کرکے بشکل دیگر اسکو جنگ کی پیشگوئی بنا کر مرزا صاحب کی نیابت کا حق ادا کیا ہے - پھر لطف یہ ہے کہ کس دلیری سے لکھا ہے :-

خدا کی قسم ایک لفظ بھی زائد نہیں کیا بلکہ لفظ بلفظ عبارت نقل کر دی :

ہم مشتہر کو چیلنج دیتے ہیں کہ اگر اُس کی عبارت لفظ بلفظ نکلے تو ہم مبلغ **یکصد** اسکو انعام دیں گے اس کا فیصلہ اخبار پیغام صلح لاہور کے دفتر میں ہوگا - اگر وہ اس قسم میں سچا ہے تو منظوری سے اطلاع دے ورنہ وعید قرآنی سے (جو جھوٹوں کے حق میں ہے) خوف کرے - ہاں اس پیشگوئی کے الفاظ کو دیکھکر ہم کہہ سکتے ہیں کہ ابھی تک اس کا ظہور نہیں ہوا کیونکہ ایسا زلزلہ خدا کے فضل سے نہیں آیا جس کا نقشہ مرزا صاحب نے بتلایا ہے اور خدا سے امید ہے کہ نہ آئیگا -

اہلحدیث کے لاہوری ناظرین سے امید ہے کہ راقم اشتہار کو تلاش کرکے اُس کے اعلان کے مطابق اُس سے حوالہ طلب کرکے "بدرا بدر باید رسانید" پر عمل کریں :

مولوی ابو رحمت میرٹھی کا جواب

اہلحدیث مورخہ ۱۶ جولائی میں ایک سوال چھپا تھا کہ قادیانی اخبار الحکم نے ۶ مارچ ۱۹۰۸ء کے پرچہ میں مولوی صاحب کے حق میں مرزا صاحب کے اعتقادات کا معتقد یعنی مصدق لکھا تھا کیا یہ سچ ہے؟ اس کا جواب مولوی صاحب نے بھیجا ہے جو درج ذیل ہے :- (ایڈیٹر)

مولوی ابو رحمت حسن میرٹھی کا جواب

جناب مخلص صاحب

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ و برکاتہ - چونکہ سائل مارچ ۱۹۰۸ء کے واقعہ کا استفسار آج ۱۶ جولائی ۱۹۱۵ء میں کرتا ہے لہذا اُسے لازم ہے کہ وہ اور چودہ سال جواب کا انتظار کرے کیونکہ جس سوال کے سوچنے میں سائل کے سات سال غارت ہوئے ہیں اس سوال کے جواب سوچنے کے لئے مجیب کو کم از کم ۱۴ سال کا وقفہ ہونا چاہئے - تاکہ خود ضروری کاموں سے فارغ ہو کر خوب سوچکر جواب دے - ہاں البتہ جناب شیر صاحب سے یہ عرض کر دینا ضروری ہے کہ وہ اگر چھاپنے کے ذمہ دار ہوں تو قطع و برید کو کام میں نہ لاویں جو کہ اُن کی عادت میں داخل ہے چنانچہ وہ اس کو ظاہر کر چکے ہیں کہ بعض مراسلات کو کانٹنے چھانٹنے میں اتنا وقت لگتا ہے کہ نیا مضمون لکھنے میں اتنا وقت نہ لگے - پرچہ اہلحدیث ۱۸ جون ۱۵ء

بدیں وجہ ایسے سوالات و جوابات کے اندراج کے لئے اہلحدیث موزون نہیں کوئی اور اخبار ہونا چاہئے تاکہ جان مضمون پنجۂ شیر سے مامون و محفوظ رہے اور ایسے بڑے وسیع وقفے میں سائل کو دوسرا اخبار تجویز کر لینے کی گنجائش ہے -

الراقم ابو رحمت حسن سہراب دروازہ میرٹھ شہر

ایڈیٹر - میرے خیال میں داناؤں کے سمجھنے کے قابل تو جواب آگیا - باقی رہا خاکسار کی نسبت سوال کہ چھاپنے کے ذمہ دار ہیں تو قطع برید نہ کریں بیشک نہ کرونگا مگر آج کل کے زمانہ کی نزاکت اور اخباروں اور ایڈیٹروں کی مشکلات کا سب کو علم ہے - اس لئے کوئی لفظ خلاف قانون ہوگا تو نہ چھپ سکیگا - امید ہے آپ ایسا لکھینگے بھی نہیں جو کانٹ چھانٹ ہوتی ہے وہ عموماً خلاف قانون کی ہوتی ہے - چنانچہ اس کا ذکر بھی اسی ۱۸ جون کے پرچہ میں کیا گیا تھا -

ہاں یہ سوال کہ کسی دوسرے اخبار میں درج ہوا کرے اور وہ اخبار کون ہو اس کا جواب دینا آپکو مخلص صاحب کا کام ہے جو غالباً آئندہ ہفتے دے سکینگے :

حدیث کو واجب العمل دکھانے پر

ایکہزار روپیہ انعام

قریب قادیان کے بٹالہ میں ایک صاحب منشی

AsliAhleSunnet.com

عبدالعزیز صاحب مرید مرزا صاحب قادیان رہتے ہیں۔ آپ بھی اُمیّ ہے آپ کو مجدد کہتے اور لکھتے ہیں۔ عربی نصاب میں سب سے زیادہ تنگ کتاب **خیالی** حاشیہ شرح عقائد ہے جس کی نسبت کہا گیا ہے نظ

خیالاتِ خیالی بس بلند ہست
نہ ایجا جائے قل احمد نہ جنید ست۔

سو خیالی کے امتحان میں ہم آسانی سے پاس ہوگئے تھے مگر منشی صاحب کی تحریرات کا سمجھنا خیالی سے بھی سخت مشکل ہے اس لئے ہم نے اس طرف کبھی توجہ نہیں کی اور ہم اس بے توجہی کا اعتراف کرلیتے ہیں۔ مگر ایک رسالہ کسی بٹالوی دوست نے بھیجا جو مجبوراً دیکھنا پڑا۔ اُس میں اور باتیں تو بہت سی محض خیالی ہیں جن کا جواب دینا بے سود ہے ہاں ایک بات اہلحدیث کے موضوع میں آنے کے قابل ہے جس کا جواب دینا بحیثیت اہلحدیث ہونے کے خاکسار کا ذاتی اور بحیثیت ایڈیٹر بھی فرض ہے۔ منشی صاحب حدیث کے منکر ہیں اسلئے آپ لکھتے ہیں:-

”قرآن مجید کے کسی لفظ سے اشارۃً یا کنایۃً بھی حدیث واجب العمل کا وجود ثابت ہوتا ہے بلکہ اُس کی صریح نفی ہے اور یہ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَ اللَّهِ وَآيَاتِهِ يُؤْمِنُونَ سے ثابت ہے۔ اگر کوئی عالم قرآن مجید کے کسی لفظ سے حدیث واجب العمل کا وجود ثابت کردے تو میں ایکہزار روپیہ اُس کی نذر کرونگا“

(قدرت ثانیہ صفحہ ۳)

اگر آپ انعام کا وعدہ نہ دیتے تو ہم آپ کو اسی پرچہ میں جواب دیدیتے مگر چونکہ آپ نے باتباع قادیانی امت انعام کا چمکہ دیا ہے اور ہمیں بھی انعام حاصل کرنے کا چسکہ ہے اس لئے گزارش ہے کہ آپ پہلے انعام کی رقم کسی جنٹلمین کے پاس جمع کرادیں۔ امرتسر میں میاں شمس الدین چھرایا حاجی نور احمد صاحبان سوداگران چرم معتبر ہیں ان کے پاس ایک ہزار روپیہ امانت رکھدیں اور اس بات کے فیصلہ کے لئے کہ ہمارا جواب کافی ہے منصف مقرر کریں کیونکہ جواب کی صحت عدم صحت کیلئے میرا دعوےٰ یا آپ کا انکار کافی نہیں ہوسکتا اسکے فیصلہ کی صورت بھی یہی ہے کہ کوئی معتبر ثالث فیصلہ کرے کہ جواب مطابق سوال ملا کہ نہیں جس فریق کے حق میں فیصلہ ہوگا (میرے حق میں ہو یا آپ کے حق میں) وہی فریق فیصلہ ثالث دکھا کر امین صاحب سے روپیہ وصول کرلیگا۔ امید ہے ان سب مراتب کا تصفیہ آپ جلدی کردینگے۔

ہاں آپ کے سوال کا مطلب میں یہ سمجھا ہوں کہ قرآن سے ثابت کیا جائے کہ سوائے قرآن مجید کے حدیث رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بھی واجب العمل ہے۔ اگر آپ کا مطلب یہی ہے تو خیر ورنہ اسکی بھی تشریح کردیجئے گا۔

ہاں میرے دوست مولوی حشمت علی صاحب مقیم دہلی (منکر حدیث) اور منشی مہدی حسن صاحب پنشنر (منکر حدیث) بھی اس بحث میں شریک ہوسکتے ہیں۔

آریوں کا ایک لبرل لیڈر

قرآن مجید شاہد ہے کہ ہر قوم میں بُرے لوگ ہیں تو اچھے بھی ہوتے ہیں کوئی قوم بالکل اچھے لوگوں سے خالی نہیں۔ مذہبی اور اخروی نجات کے لحاظ سے تو ہم رائے نہیں دے سکتے اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے مگر ظاہری اخلاقی برتاؤ کے لحاظ سے ہم نے آریوں میں بعض بعض کو اچھا بلکہ بہت اچھا پایا ہے۔ اُنہی میں سے ایک صاحب ڈاکٹر چرنجیو بھارددواج تھے جو گزشتہ دنوں لاہور میں انتقال کرگئے۔

ڈاکٹر چرنجیو کی مختصر سوانح عمری رسالہ آریہ مسافر میں شائع ہوئی ہے۔ اُس میں ایک واقع ایسا ہے کہ اگر راقم مضمون اُس کو نہ لکھتا تو ہم خود لکھتے مگر چونکہ اس نے غلط لکھا ہے اس لئے ہم اُس کی تصحیح کرتے ہیں کیونکہ وہ ہمارے ہی متعلق ہے آریہ مسافر میں ڈاکٹر صاحب کی تعریف کے بہت گیت گائے گئے ہیں ہم اُن کی تو تصدیق نہیں کرسکتے البتہ ایک واقعہ جو اُن کی صدارت کا لکھا ہے وہ ہمیں بھی یاد ہے۔ راقم مضمون لکھتا ہے

”آپ نے بحیثیت پردھان (صدر) آریہ سماج لاہور بھی کام کیا اور وہاں بہت سی اصلاح کا کام کیا۔ اگرچہ یہ عہدہ ایک لحاظ سے مہنگا بھی پڑا کیونکہ ستیہ کا دیوانہ چرنجیو اس بات کی کبھی پروا نہیں کرتا تھا کہ سچائی کا پرکاش ہوتے ہوئے اسے کن کن اشخاص کو ناراض کرنا پڑے گا۔ آریہ سماج لاہور کے سالانہ جلسے پر جب مرحوم سوامی یوگیندر پال ایک مسلمان بھائی کے ساتھ مباحثہ کرتے ہوئے نفس مضمون سے باہر جانے لگے اور اپنے مخالف کی دلائل کا جواب نہ دے سکے تو آریہ سماج کے لوگوں میں کھلبلی مچ گئی اور اُن کے استھان پر مرحوم سوامی نتیانندجی کو کھڑا کرنے کا مشورہ ہوا۔ ڈاکٹر صاحب کو کہا گیا کہ وہ اس بات کا اعلان کردیں کہ چونکہ اول الذکر صاحب کا گلا کام نہیں کرتا اور اُن کی آواز سامعین تک نہیں پہنچ سکتی اس لئے اُن کی جگہ دوسرے صاحب کھڑے ہوتے ہیں۔ مگر ڈاکٹر بھاردواج کی حمیت سے ایسا فعل بعید تھا اور اُنہوں نے ایسا کرنے سے انکار کردیا بلکہ جس مہاشہ نے اُنہیں اس بات کی پرارتھنا کی تھی اُسے سخت جھاڑ ڈالی اور بتایا کہ میں آریہ سماج کی پردہ داری کی خاطر اور اُس کے رعب کو قائم رکھنے کی خاطر جھوٹ بولنے کا ہرگز مرتکب نہ ہونگا مرحوم سوامی نتیانندجی کھڑے ہوئے اور اُنہوں نے اپنی تقریر کرنے سے پہلے وہی کچھ کہنا شروع کردیا جو آریہ سماجی ڈاکٹر جی سے کہلانا چاہتے تھے مگر ڈاکٹر بھاردواج اسکو گوارا نہ کرسکے اور اُنہوں نے سچائی کو پرگٹ کردیا جس سے آریہ سماج کے حلقہ میں اُس وقت کے لئے ایک کھلبلی سی مچ گئی۔ مگر

AsliAhleSunnet.com

سچائی پسند لوگوں کے دلوں میں چرنجیو
کے لئے پہلے سے زیادہ عزت اور سنمان
کا بھاؤ پیدا ہوگیا۔ (بابت جولائی ۱۹۱۵ء)

ایڈیٹر۔ اس اقتباس میں جس مسلمان کا ذکر
ہے وہ یہی خاکسار (ایڈیٹر اہلحدیث) تھا
مسئلہ زیر بحث "حدوث دنیا" تھا۔ سوال تمہیدی
فلسفیانہ رنگ کا تھا کہ کل اور جز کے وجود دو ہوتے
ہیں یا ایک؟ مہاشہ یوگندرپال جواب دینے کو کھڑے
کئے گئے۔ مہاشہ مذکور آریوں میں اسلامی مناظرہ کی
خاص شہرت رکھتے تھے۔ بلکہ یہاں تک کہا جاتا
ہے کہ وہ حافظ قرآن ہیں۔ لیکن اصلیت صرف اتنی
تھی کہ بہت بڑے منہ پھٹ اور دل آزار تھے۔
ہمارے ساتھ مناظرہ میں کئی ایک دفعہ پیش ہوئے
اس لئے ہم ان کو خوب جانتے تھے مگر ڈاکٹر چرنجیو
کی صدارت میں ان کی وہ تیزی نہ تھی جو اور جگہ
نظر آیا کرتی تھی۔ جواب دینے میں ادہر اُدہر ہوتے
رہے۔ ایکدو دفعہ ڈاکٹر صاحب نے ٹوکا بھی کہ
سوال کا جواب دو تاہم وہ اپنی عادت کے پابند
رہے۔ اسپر ڈاکٹر صاحب نے بھرے جلسہ میں جس میں
ہزاروں حاضرین ہندو، مسلمان، سکھ، عیسائی
وغیرہ تھے اُٹھکر پکار دیا کہ چونکہ سوامی یوگندرپال
سوال کا جواب نہیں دیتے اس لئے ان کی جگہ
سوامی نتیانند جی کھڑے ہونگے۔ سوامی نتیانند
آئے تو انہوں نے اپنے پردھان کے فیصلہ پر
پانی پھیرنے کو کہا؟ سوامی یوگندرپال جواب ٹھیک
دیتے تھے مگر ان کی آواز مولوی صاحب کی آواز
کے برابر نہیں تھی۔ اسپر میں نے کہا پریزیڈنٹ
کے الفاظ حاضرین نے سن لئے ہیں۔ آپ پریزیڈنٹ
کی تردید کرتے ہیں۔ اسپر ڈاکٹر صاحب نے مجھے
کہا آپ اپنا کام کریں اس میں دخل نہیں۔ میں سمجھ گیا
اور خاموش رہا۔ میں حیران تھا کہ سوامی نتیانند
کو اس کہنے کی ضرورت کیا پیش آئی جبکہ ان کا
پریزیڈنٹ صاف صاف اعلان کرچکا ہے۔ آج آریہ
مسافر سے معلوم ہوا کہ ممبران سماج کے کہنے سے
سوامی نتیانند نے راستی سے اعلان جنگ کیا۔

افسوس ڈاکٹر چرنجیو ایک گرہستی ہوکر ایسا
راست گو اور سوامی نتیانند ایک سادھو ہوکر
ایسا خلاف گو۔ ہم نے اسی وقت سمجھا تھا کہ ڈاکٹر
ایک لبرل (آزاد) آدمی ہے۔ یہ واقع اسکی زندگی
میں قابل ذکر ہوگا چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ مگر افسوس
ہے راقم مضمون سے بھی حوصلہ نہوا کہ ڈاکٹر
صاحب کے حوصلہ کا پورا ذکر کرتا جو انہوں نے بھرے
جلسے میں کیا تھا۔ واقعی بڑا ہی مشکل کام تھا جسکا ذکر
بھی مشکل ہے۔

ہاں ہم حیران ہیں کہ راقم مضمون نے ڈاکٹر صاحب
کی سوانح میں مہاشہ دھرمپال (حال غازی محمود)
کے معاملہ اور مقدمہ کا ذکر نہیں کیا۔ حالانکہ وہ بھی
ضروری تھا شائد کوئی مصلحت ہوگی۔

اس گالی گلوچ کی وجہ کیا؟

اہلحدیث مورخہ ۱۶ جولائی کے صفحہ ۳ کے حاشیہ
پر ہمنے لکھا تھا کہ غازی محمود (دھرمپال) نے
مسافر آگرہ کے بوڑھے ایڈیٹر کو نیوگ اور نکاح
ثانی پر مباحثہ کا چیلنج (دعوت) دیا ہے ساتھ ہی
لکھا تھا کہ مسافر سے امید نہیں کہ چیلنج قبول کرے
جیسا ہمنے لکھا تھا وہی ہوا۔ مسافر نے غازی محمود
کو اتنی سنائیں کہ جتنی اس نے آریوں میں رہکر
مسلمانوں کو سنائی تھیں ان سب کا بدلہ مسافر نے
لیلیا۔ لطف یہ کہ غازی ہی کو بدزبان گالیاں دینے
والا کہا ہے چنانچہ مسافر کے اصل الفاظ یہ ہیں:۔

لدھیانہ کا مرتد جلاہا اب آریوں کو بایں سبب کہ
گالیاں دیکر پیٹ پالنا چاہتا ہے ٭٭٭
لدھیانہ میں تیرے سے ہی ہزار علی بھائی بند
کیسا عمدہ کپڑا بنتے ہیں اور ایمانداری سے
اپنی روزی کماتے ہیں۔ تو بھی ایک کرگہ لے
اور ایمانداری سے روٹی کما۔ رہا تیرا نیوگ
و نکاح ثانی پر ہم سے مباحثہ کی خواہش کرنا
سو چونکہ تو ایکمرتبہ میدان مباحثہ سے ہمارے
روبرو بھاگ چکا ہے اس لئے اب پہلے
سات مرتبہ ٹانگ تلے سے نکل۔ پھر مباحثہ
کی درخواست کر۔ منظور ہوگی۔ لیکن بدبخت
بھلا ہے! جب ہم مین پوری مباحثہ کے لئے
گئے تھے تب کیا تجھے سانپ سونگھ گیا تھا
کہ ہمارے سماج مندر میں قدم رکھتے ہی
جھٹ دم دبا کر بیٹھ گیا اور پادری جوالا سنگھ
کو ہمارے مقابلہ پر کھڑا کیا۔ ہم تیری کوری
شیخی کی حقیقت سے اب خوب واقف ہوچکے
ہیں اور جان گئے ہیں کہ درصل تو پانچ منٹ
بھی ہمارے روبرو بلا اپنی بھد کرائے میدان
مناظرہ میں کھڑا نہیں ہوسکتا کیونکہ بدقسمتی سے
تجھے پبلک میں بولنا ہی نہیں آتا اسلئے ہمارے
سامنے دون کی نہ لے اور چپ چاپ دُم دبائے
اپنا کام کئے جا۔ کیونکہ کسی نے کہا ہے کہ ۵

کرگھ چھوڑ تماشے جائے
ناحق چوٹ جلاہا کھائے

(مسافر ۱۶ جولائی)

اہلحدیث۔ ان الفاظ سے مسافر کی خفگی ظاہر ہے
مگر اتنی سخت خفگی کی وجہ اس نے اپنے ناظرین کو
نہیں بتلائی؟ مباحثہ کا چیلنج دینا تو ایک معمولی بات
ہے۔ ہر روز اخباروں میں ایک دوسرے کو دیتا ہے
چنانچہ مسافر بھی ایسا کرتا رہتا ہے۔ اتنی خفگی جو
اس اقتباس میں ہے کسی بڑے بھاری قصور پر
مبنی معلوم ہوتی ہے۔ اسلئے مسافر کو چاہئے تھا
کہ پہلے اُس قصور کا ذکر کرتا۔ پھر جواب میں جو چاہتا
کہتا تاکہ اس کے ناظرین بھی مسافر کو اتنی خفگی
کرنے میں معذور سمجھتے۔ اب ہر ایک دانا یہی کہیگا
کہ مسافر کی زیادتی ہے۔

ہم مسافر کے ان الفاظ پر ریویو نہیں کرتے نہ
جواب دیتے ہیں۔ یہ دونوں کام غازی محمود
(دھرمپال) کے ہیں۔ ہم تو مسافر کو صرف یہ کہتے
ہیں کہ اظہار خفگی سے پہلے قصور بھی بتلانا چاہئے
تھا۔ اس دفعہ اگر بھول گئے تو آئندہ بتلا دیجیئگا۔

ترک نیوگ۔ نیوگ کی تاریخ اور اُسکے نقائص پر زبردست
کتاب مصنفہ دھرمپال قیمت ۸ر (مینیجر)

ل کیسا ہی شریفانہ محاورہ ہے (اہلحدیث)

AsliAhleSunnet.com

نمازی اور بے نماز

فضائل نماز

(از مولوی عبدالحمید صاحب مقیم حیدرآباد دکن)

یہ مضمون ۱۱ شعبان - ۲۵ جون کے پرچہ میں درج ہو کر بغیر کسی معقول وجہ کے ملتوی رہتا رہا آج درج ہے - مذکورہ نمبر میں نماز کی تاکید اور فرضیت کا ذکر یہاں تک ہوا تھا کہ تارک پر فتوے کفر کا مذکور تھا - آج کے حصے میں عام فضائل مذکور ہیں - (ایڈیٹر)

الٓمّٓ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ

الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ

اس کتاب میں (یعنی اس کے سچے ہونے میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے) کوئی شک نہیں ہے (یہ کتاب) ڈرنے والوں کو رستہ بتاتی ہے جو بن دیکھی باتوں پر یقین کرتے ہیں - اور نماز کو درستی سے ادا کرتے ہیں - اور جو ہم نے اُن کو دیا اُس میں سے خرچ کرتے ہیں اور جو یقین کرتے ہیں اس پر جو تجھ پر اُترا اور جو اُترا تجھ سے پہلے اور قیامت کا بھی یقین رکھتے ہیں یہی لوگ اپنے پروردگار کی راہ پر ہیں - اور یہی لوگ مراد کو پہنچنے والے ہیں۔

اس آیت سے معلوم ہوا کہ نماز وغیرہ پڑھنے سے وہ اشخاص جن کا ذکر آیت مذکورہ بالا میں ہے قیامت کے روز دوزخ سے بچکر جنت میں داخل ہو جائینگے -

(۲) سورۂ مذکور میں ہے :-

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کئے اور نماز کو درستی سے ادا کیا اور زکوٰۃ دی اُن کا ثواب اُن کے مالک کے پاس اُن کو ملیگا نہ اُنکو ڈر ہوگا نہ غم -

اس سے معلوم ہوا کہ نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے والوں کو اللہ جل شانہ بہت بڑا اجر عطا فرمائیگا - یعنے جنت جو ایسی جگہ ہے جہاں نہ ڈر کا پتہ ہے اور نہ غم کا -

(۳) سورۂ مائدہ میں ہے :-

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اِنِّىْ مَعَكُمْ لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِىْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ اللہ تعالےٰ نے فرمایا میں تمہارے ساتھ ہوں (یعنی تمہاری مدد کرونگا) اگر تم نماز درستی سے ادا کروگے اور زکوٰۃ دیا کروگے - اور میرے پیغمبروں پر ایمان لاؤگے اور انکی عزت کرتے رہوگے اور اللہ تعالیٰ کو قرض حسنہ دیتے رہوگے تو میں ضرور تمہارے گناہ تم سے اتار دونگا (یعنی معاف کر دونگا) اور تم کو آخرت میں اُن باغوں میں لیجاؤنگا جن کے تلے نہریں پڑی بہہ رہی ہیں -

اس سے معلوم ہوا کہ نماز وغیرہ ادا کرنے سے گناہ معاف ہوتے ہیں - اللہ کی مدد نصیب ہوتی ہے اور دخول جنت بھی (الحمد للہ علی ذالک)

(۴) سورۂ انفال میں ہے :-

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ایماندار تو وہی لوگ ہیں کہ جب اللہ تعالےٰ کا نام لیا جاتا ہے تو اُن کے دل دہل جاتے ہیں - اور جب اُن کو اُس کی آیتیں پڑھکر سنائی جاتی ہیں تو اُن کے ایمان کو اور بڑھا دیتی ہیں اور وہ (ہر حال میں) اپنے مالک پر بھروسہ کرتے ہیں جو نماز کو درستی سے ادا کرتے ہیں اور ہمنے جو اُن کو دیا ہے اُس میں سے خرچ کرتے ہیں یہی لوگ سچے ایماندار ہیں - اُن کیلئے (رحمت اور فضل یا جنت کے) درجے ہیں اُنکے مالک کے پاس اور گناہوں کی بخشش اور عزت کی روزی -

اس سے معلوم ہوا کہ پختہ نمازی ہی سچے اور سچے ایماندار ہیں اور اُن کو جنت میں درجے اور عزت کی روزی (جنت کے کھانے میوے وغیرہ) ملیں گے - اور اُن کے گناہ بخشدیئے جائینگے -

(۵) سورۂ توبہ میں ہے :-

وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِىْ جَنّٰتِ عَدْنٍ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ - اور مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں ایک دوسرے کے مددگار ہیں - اچھی بات سکھاتے ہیں - اور بری بات سے منع کرتے ہیں اور نماز کو درستی سے ادا کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں - اور اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول کا کہا مانتے ہیں - یہی لوگ ہیں جن پر اللہ ضرور رحم کریگا بیشک اللہ تعالیٰ زبردست ہے حکمت والا -

مسلمان مرد اور مسلمان عورتوں کے لئے اللہ تعالیٰ نے ان باغوں کا وعدہ فرمایا ہے جن کے تلے نہریں پڑی بہہ رہی ہیں - وہ ہمیشہ اُن میں رہینگے اور جنت العدن میں (رہنے کیلئے) عمدہ مکانوں کا (جو موتی اور جواہر سے بنے ہونگے) اور سب نعمتوں سے بڑھکر خدا کی رضامندی ہوگی یہی بڑی کامیابی ہے -

اس سے معلوم ہوا کہ نمازی کو جنت العدن اللہ تعالیٰ عطا فرمائیگا اُن پر رحم ہوگا اور سب سے بڑی دولت خدا تعالیٰ کی رضامندی اُن کو حاصل ہو جائیگی جس سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہو سکتی -

(۶) سورۂ رعد میں ہے :-

وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَ

أَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ أُولٰئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ

اور جن لوگوں نے اپنے مالک کی خوشی کے لئے صبر کیا اور نماز کو درستی سے ادا کیا، اور جو ہمنے اُن کو دیا اُس میں سے چھپے اور کھلے خرچ کیا اور برائی کے بدلے بھلائی کی اُنہی لوگوں کو پچھلا گھر ملیگا (وہ کیا ہے) رہنے کے باغ ہیں جن میں وہ خود جائینگے اور اُن کے باپ دادوں اور بیویوں اور اولادوں میں سے جو نیک ہونگے اور جنت کے ہر ایک دروازے سے اُن کے پاس فرشتے آئیں گے (جو کہیں گے) تم سلامت رہو (یہ جو تمکو ملا) تمہارے صبر کا بدلہ ہے تمکو پچھلا گھر مبارک ہو۔

اس آیت میں بھی پختہ نمازی کو جنت کی خوشخبری دیگئی ہے۔

(۷) سورۂ ابراہیم میں ہے:۔

رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ۔ مالک مجھکو نماز کا پابند کردے اور میری اولاد میں سے بھی کچھ لوگوں کو۔ اے مالک ہماری میری دعا قبول کر۔

اس سے معلوم ہوا کہ نماز وہ چیز ہے جسپر پابند رہنے کے لئے حضرت ابراہیم خلیل اللہ (علیہ السلام) جیسے جلیل القدر پیغمبر بھی اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتے ہیں کیوں نہو ؂

خالق نے کیا بنائی ہے نور نظر نماز

(۸) سورۂ بنی اسرائیل میں ہے:۔

أَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ إِلٰى غَسَقِ اللَّيْلِ سورج کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک نماز پڑھا کرو۔

سبحان اللہ نماز وہ ہتم بالشان چیز ہے جس کی ادائیگی کے لئے سرور انبیاء خاتم المرسلین حضور رحمۃ للعالمین صلے اللہ علیہ وسلم تک کو احکام عالیہ صادر ہو رہے ہیں جنکے اگلے پچھلے سب گناہ معاف ہیں پھر بھلا اَوروں کی کیا ہستی ہے۔

(۹) سورۂ مریم میں ہے:۔

وَأَوْصٰنِيْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَيًّا تاکید کی مجھکو نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کی جب تک میں زندہ رہوں۔

یعنے حضرت عیسےٰ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھکو تاکید فرمائی کہ میں تاحیات نماز پڑھتا اور زکوٰۃ دیتا رہوں۔

(۱۰) سورۂ مذکورہ میں ہے۔

كَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا (حضرت اسمٰعیل) اپنے گھر والوں کو نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کے لئے حکم فرماتے تھے۔ (اور اس وجہ سے وہ) اپنے مالک کے نزدیک مقبول تھے۔

اس سے معلوم ہوا کہ جو شخص کسی کو نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کے لئے کہے وہ خدا کے نزدیک پسندیدہ بندہ ہے۔

(۱۱) سورۂ طٰہٰ میں ہے:۔

أَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ (اے حضرت موسیٰ) نماز کو قائم کر مجھے یاد کرنے کیلئے۔

(۱۲) سورۂ مذکورہ میں ہے:۔

وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا (اے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم) آپ اہل بیت کو نماز پڑھنے کا حکم فرمایئے۔ اور آپ بھی اُسپر قائم رہیے۔

(۱۳) سورۂ مومنون میں ہے:۔

قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خَاشِعُوْنَ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ أُولٰئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ایمان والے مراد کو پہنچ گئے وہ جو نماز میں دل لگاتے ہیں اور وہ جو اپنی نمازوں کی پابندی کرتے ہیں یہی لوگ ہیں جو میراث لینگے فردوس کے وارث ہونگے۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے

یعنی وہ لوگ جو نماز دل لگا کر پڑھتے ہیں اور اُس کی حفاظت کرتے ہیں وہ مراد کو پہنچیں گے یعنی جنت کے وارث ہونگے

(۱۴) سورۂ نور میں ہے:۔

أَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَأَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور رسول (صلے اللہ علیہ وسلم) کی اطاعت کرو بایں لئے کہ تم پر اللہ تعالیٰ کا رحم ہو۔

اس سے معلوم ہوا کہ جو لوگ نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا کہا مانتے ہیں اُنپر اللہ تعالیٰ رحم فرماتا ہے۔

(۱۵) سورۂ عنکبوت میں ہے:۔

أَقِمِ الصَّلٰوةَ إِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ نماز درستی سے ادا کرتے رہیے (اے رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم) کیونکہ نماز (آدمی کو) بیحیائی اور بُرے کام سے روکتی ہے۔

(۱۶) سورۂ معارج میں ہے:۔

الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ أُولٰئِكَ فِيْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ جو اپنی نماز کی حفاظت کرتے ہیں، وہ جنت کے) باغوں میں عزت کیساتھ ہونگے۔

غرضکہ نماز پڑھنے کے فضائل قرآن مجید میں بیحد بے شمار مذکور ہیں اور نماز پڑھنے کے لئے بیسیوں جگہ خداوند جل شانہ کا حکم موجود ہے (مگر بخوف طوالت ہم نے اتنے ہی پر اکتفا کیا) اور ظاہر ہے کہ جو چیز اہم اور ضروری ہوتی ہے اُس کے کرنے کے لئے بار بار کہا جاتا ہے اور تاکید پر تاکید ہوتی ہے یہی وجہ ہے کہ خود حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم و دیگر انبیاء علیہم السلام و حضرت مریم و امہات المومنین و کل بندگان خدا کو نماز پڑھنے کے لئے قرآن پاک میں حکم موجود ہے جیسا کہ اقتباسات بالا سے ناظرین کرام پر واضح ہوگیا۔

اب وقت آگیا ہے کہ ہم نمازی کے متعلق جو خوشخبریاں حدیث میں وارد ہیں اُن کو بھی اجمالاً نقل کردیں ممکن ہے خداوند ہادی مطلق اس سے عامۃ المسلمین کو ہدایت دے اور مجھ کو محض اپنے فضل سے بخشدے آمین

(باقی باقی)

فتاویٰ

س نمبر ۲۴۹ - زکوٰۃ کل ایک دفعہ حساب سے نکال کر تقسیم کر دی جاوے یا حساب کر کے متفرق طور پر دام لیکر متفرق طور پر تقسیم کرتا رہے۔
(محمد ابراہیم از ٹانڈہ ضلع مراد آباد)

ج نمبر ۲۴۹ - جس طرح دینے میں آسانی ہو یُرِیدُ اللّٰہُ بِکُمُ الْیُسْرَ سال کے اندر اندر ادا کر دے واللہ اعلم (۲ پائی داخل غریب فنڈ)

س نمبر ۲۵۰ - زید کے گھر لڑکا پیدا ہوا۔ زید اس وقت ایسی قریہ میں مقیم ہے جہاں بکرا ملنا دشوار ہے بلکہ غیر ممکن۔ بہتیری کوشش کی مگر بکرا نہیں ملا۔ بعد ختم ہونے میعاد عقیقہ (یعنی ایک سال) کے زید کو بکرا ملا۔ اس وقت زید عقیقہ کرے یا نہ؟ (محمد نبی مذ بلگام علاقہ بمبئی)

س نمبر ۲۵۱ - زید ایسی مفلسی میں مبتلا تھا کہ عقیقہ تو ایک طرف گھر کا خرچ تک چلنا دشوار تھا بعد دو سال کے اللہ کے فضل و کرم سے مالدار ہوا اسوقت زید اپنے لڑکے کا عقیقہ کرے یا نہ؟ (ایضاً)

ج نمبر ۲۵۰ و ۲۵۱ - بحکم لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفْسًا اِلَّا مَا اٰتٰهَا جس وقت بکرا ملے یا جس وقت عقیقہ کی وسعت ہو کر دے۔ اللہ قبول کریگا۔
(۲ پائی داخل غریب فنڈ)

س نمبر ۲۵۲ - چونا جو گھونگھے سیتو ہے سے پکا کر بنایا جاتا ہے جو اکثر پان اور تمباکو میں کھایا جاتا ہے یہ چونا کھانا جائز ہے یا نہیں۔ (عبد العزیز خریدار نمبر ۲۲۱۲ تارہ امنور ضلع بھیرہ)

ج نمبر ۲۵۲ - اس کی حرمت کسی آیت یا حدیث میں نہیں آئی یہ بھی شہد جائز ہے۔

س نمبر ۲۵۳ - جنازے کی نماز میں پہلی تکبیر کے بعد ہاتھ سینے پر باندھ لینا چاہئے یا کھلے رکھنا چاہئے؟

ج نمبر ۲۵۳ - باندھ لینا چاہئے۔ ایسا ہی دستور العمل چلا آیا ہے۔

س نمبر ۲۵۴ - اگر حنفی امام نماز جنازہ پڑھاتا ہو تو اہلحدیث کس طرح ادا کرے کیونکہ حنفی مذہب والے پہلی تکبیر کے بعد سبحانک اللھم پڑھتے ہیں اور سورۃ فاتحہ نہیں پڑھتے۔ اہلحدیث حنفی کے پیچھے نماز جنازہ کی کس طرح سے ادا کرے۔ (ایضاً)

ج نمبر ۲۵۴ - حنفی نہیں پڑھتا تو اہلحدیث پڑھ لے۔ اگر وقت نہیں ملتا تو سبحان کو ترک کر کے سورۃ فاتحہ پڑھ لے۔ کیونکہ اس کی زیادہ تاکید ہے۔

س نمبر ۲۵۵ - بعض لوگوں کا دستور ہے جو اہلحدیث ہیں اور رفع یدین آمین بالجہر کرتے ہیں۔ وہ لوگ جب بہت سے حنفیوں میں جاتے ہیں جہاں ایک دو اہلحدیث ہوں۔ تو رفع یدین اور آمین بالجہر کو چھوڑ دیتے ہیں۔ کیا ایسے لوگ گنہگار ہونگے یا نہیں؟ (ایضاً)

ج نمبر ۲۵۵ - اگر طمع دنیاوی کے خیال سے ترک کرتے ہیں تو گنہگار نہیں۔ پہچان اس کی یہ ہے کہ نہ کرنے کی صورت میں اگر کوئی شخص ان مسائل کی بابت سوال کرے جواب صحیح دے تو سمجھا جاویگا دنیاوی طمع سے نہیں۔ اگر جواب بھی غلط دے تو دنیاوی طمع کا ثبوت ہوگا۔

س نمبر ۲۵۶ نقشہ بیت المقدس جس میں تصویر دوزخ و بہشت و بیت الارواح وغیرہ و نقشہ مکہ معظمہ جس میں تصویر چار مصلے وغیرہ و نقشہ مدینہ منورہ جس میں تصویر قبر آں حضرت و دیگر مزارات ہو یہ نقشہ مسجد کی دیواروں میں لگانا از روئے شرع شریف جائز ہے یا نہیں؟ (ایضاً)

ج نمبر ۲۵۶ - از قسم سنت یا موجب ثواب تو نہیں بطور زینت کے لگا رکھے تو نہ ثواب ہے نہ عذاب واللہ اعلم۔ ہاں اگر ثواب سمجھکر لگا دیگا تو بدعت ہو کر موجب گناہ ہوگا۔

س نمبر ۲۵۷ - ایک گاؤں کے نمبرداروں وغیرہ نے ضرورت دنیوی کے لئے کل اقوام حتے کہ بھنگیوں وغیرہ سے بھی چندہ فراہم کیا۔ بعض اشخاص سے جبراً بھی لیا گیا۔ چندہ مذکورہ میں سے جو کچھ باقی بچا اس سے ایک چٹائی مسجد کے لئے بھی لی گئی۔ تو بعض اشخاص نے کہا کہ اس چٹائی پر نماز صحیح نہیں چونکہ اس کا پیسہ خالص طیب و رضا کا نہیں ہے اسلئے نماز درست نہیں۔ بعض نے کہا کہ خیر صلاح نماز درست ہے۔ اسکا جواب فرما دیں۔ (خریدار ۳۳۴۵)

ج نمبر ۲۵۷ - چندہ دینے والوں کی نیت جس کام کی ہے اسی میں خرچ ہونا چاہئے جب تک مسجد کے لئے خالص نیت نہ ہو مسجد میں نہیں لگانا چاہئے

س نمبر ۲۵۸ - وقت مقررہ پر آواز دینے والی گھڑی یا کلاک مسجد میں لگانیکا کیا حکم ہے (ایضاً)

ج نمبر ۲۵۸ - منع کی کوئی وجہ نہیں لہذا جائز ہے۔

س نمبر ۲۵۹ - لڑکوں کو پہلی صف میں بائیں جانب ملا لیں صف پوری کرنے کے لئے جائز ہے یا نہیں۔ اگر پھر بھی صف پوری نہ ہو تو اس کے بعد کوئی اور آدمی آنے والا اس لڑکوں والی صف میں مل سکتا ہے یا علیحدہ اور صف بنا دے۔ (ایضاً)

ج نمبر ۲۵۹ مل سکتا ہے۔ جس حدیث میں آیا ہے لڑکوں کو پیچھے رکھتے تھے اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر کھڑا ہونے کے وقت پہلی صف کیلئے بالغ مرد کافی ہوں تو اس وقت لڑکوں کو پیچھے رکھنا چاہئے کافی نہوں تو ملا لینا چاہئے تاکہ صف اول پوری ہو جائے۔

س نمبر ۲۶۰ - گھر میں داخل ہوتے وقت ڈیوڑھی میں یا اندرون صحن میں یا دیگر مکانات بعض وقت خالی از انسان میں یا جملہ مکانات مذکور و صحن مذکور میں السلام علیکم من ربنا الا ہر جگہ کہے یا صرف ایک جگہ ڈیوڑھی یا صحن مکان میں کہے۔ اگر چند بار مکان خالی میں داخل خارج ہو تب مکرر ہر وقت دخول و خروج جملہ مکانات مذکور و صحن میں کہنا چاہئے یا صرف ایکبار فقط کہے۔
(محمد سلیمان ساکن روڑی خریدار ۳۳۴۵)

ج نمبر ۲۶۰ - میں نے کسی روایت میں ایسا نہیں پایا۔ اتنا پایا ہے کہ گھر میں داخل ہوتے وقت السلام علیکم کہنا سنت ہے اور بس۔

AsliAhleSunnet.com

متفرقات

دعاء صحت ہمارے مکرم دوست اہلحدیث کے پرانے نامہ نگار ابو داؤد محمد عبد اللہ صاحب عرصہ سے بعارضہ بخار مبتلا ہیں۔ ناظرین سے دعاء صحت کی درخواست کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ ان کی درخواست یہ بھی ہے کہ کبھی تقریراً یا تحریراً کسی صاحب کے حق میں کوئی کلمہ سخت ان سے نکلا ہو تو معاف فرما دیں۔ ہماری دعا ہے خداوند تعالیٰ مولوی صاحب موصوف کو صحت عاجلہ بخشے۔

تلاش کتاب کسی صاحب سے مسک الختام شرح بلوغ المرام مکمل یا کوئی جلد اور قرۃ العیون مصنفہ شاہ ولی اللہ صاحب مل سکتی ہو تو اطلاع دیویں۔ (احمد ولد مستری خدا بخش از ملتان)

درخواست اخبار میں بہت غریب آدمی ہوں داخلہ غریب فنڈ کی بھی استطاعت نہیں رکھتا۔ اہلحدیث اخبار کا بدل شائق ہوں۔ کوئی صاحب فی سبیل اللہ میرے نام جاری کرا دیں یہاں بہت سے لوگوں کو اسکا فائدہ پہنچے گا۔ (اسمٰعیل مسلم خان از جنگی پور)

درخواست روزگار میں غریب آدمی تلاش روزگار میں پریشان ہوں۔ قرآن شریف اردو اور فارسی کی چھوٹی چھوٹی کتابیں پڑھا سکتا ہوں۔ کسی صاحب کو مجھ سے خدمت لینی ہو۔ تو پتہ ذیل سے مجھے یاد فرما سکتے ہیں (عبد الرحمٰن از مقام اکھی پور ڈاک خانہ گاجل ضلع مالدہ)

مدرسہ اسلامیہ ہوڑہ ایک غریب مدرسہ ہے جو اپنی بساط کے مطابق تعلیم میں سرگرم ہے مگر کمی چندہ کی مشکلات میں خاطر خواہ کام نہیں کر سکتا اسلئے اصحاب اہلحدیث عموماً اور اہالی کلکتہ خصوصاً اس طرف توجہ فرما دیں تو بہت آسانی سے کام چل سکتا ہے۔ خاکسار سید نصیر الدین مہتمم مدرسہ اسلامیہ ہوڑہ محلہ پیلخانہ)

الخلافۃ فی خیر الامۃ قادیانی فرقہ نے ایک رسالہ النبوۃ لکھا تھا جس میں ثابت کرنے کی کوشش کی تھی کہ امت محمدیہ میں نبوت ہو سکتی ہے جس کا نتیجہ یہ نکالا تھا کہ مرزا صاحب قادیانی نبی ہیں۔ اس رسالہ کا جواب یہ رسالہ ہے قیمت ۴ر پتہ: (مولانا عبد الرحیم صاحب پٹنہ میر شکار ٹولہ ڈاک خانہ گلزار باغ)

غریب فنڈ کی طرف احباب کو توجہ نہیں حالانکہ یہ ایک صدقہ جاریہ ہے۔

از قاضی میاں جان صاحب موضع پیرا ضلع قلابہ (بمبئی) ۶ر + دانی فتوے فنڈ ۴ر + سابقہ ۱۵ر + از مولوی عبد اللہ موضع ناڑے ضلع فیروزپور سائل عمر + میزان کل للعہ + باقی عیر نمبر سائلین جلد ہذا (۳۷)

حساب دوستان مندرجہ ذیل احباب کی قیمت ماہ اگست میں ختم ہے۔ ۳۰ر اگست کا پرچہ وی پی بھیجا جائیگا۔ اگر کسی صاحب کو آئندہ خریداری منظور نہ ہو تو براہ مہربانی واپسی ڈاک اطلاع دیں۔ تاکہ وی پی واپس آنے سے ناحق دفتر کا نقصان نہ ہو۔ جن احباب کے نام گذشتہ سال رعایتی قیمت پر اخبار جاری کیا گیا تھا انہیں اطلاع رہے کہ اس سال کوئی رعایت نہیں ہے۔ انہیں بھی اصلی قیمت یعنی تین روپے کا وی پی بھیجا جائیگا۔ گرانی مصالح کی وجہ سے اور اخباروں نے قیمت بڑھا دی ہے اہلحدیث اصلی حالت پر رہے الحمد للہ۔

۳۹۰ + ۱۲۲۲ + ۱۲۳۲ + ۱۲۳۵ + ۱۲۳۹ +
۱۲۵۰ + ۱۵۰۴ + ۱۵۰۹ + ۱۵۱۰ + ۱۵۱۲ +
۱۵۹۵ + ۱۷۰۵ + ۱۷۳۲ + ۱۷۳۶ + ۱۷۳۹ +
۱۷۶۰ + ۱۷۶۳ + ۱۸۱۱ + ۱۸۵۹ + ۱۹۹۹ +
۲۰۰۰ + ۲۰۲۳ + ۲۰۳۱ + ۲۴۰۹ + ۲۴۱۰
۲۴۱۲ + ۲۴۱۳ + ۲۴۱۴ + ۲۴۱۷ + ۲۴۱۹ +
۲۴۲۲ + ۲۴۲۴ + ۲۴۲۸ + ۲۴۲۹ + ۲۴۳۶
۲۴۴۰ + ۲۴۴۳ + ۲۴۵۴ + ۲۴۷۱ + ۲۴۷۲ +
۲۴۷۴ + ۲۴۷۵ + ۲۶۸۳ + ۲۹۰۱ + ۲۹۰۲ +
۲۹۰۳ + ۲۹۰۵ + ۳۱۵۲ + ۳۲۰۴ + ۳۲۲۴ +
۳۲۰۷ + ۳۲۹۴ + ۳۲۹۵ + ۳۳۰۰ +
۳۳۰۲ + ۳۳۰۴ + ۳۳۱۲ + ۳۳۱۵ +
۳۳۱۶ + ۳۳۲۳ + ۳۵۹۳ + ۳۵۹۴ +
۳۵۹۵ + ۳۵۹۶ + ۳۵۹۷ + ۳۵۹۸ +
۳۵۹۹ + ۳۶۰۰ + ۳۶۰۲ + ۳۶۰۶ +
۳۶۰۷ + ۳۶۱۱ + ۳۶۱۲ + ۳۶۱۳ + ۳۶۱۴ +
۳۶۱۷ + ۳۶۱۹ + ۳۶۲۰ + ۳۶۲۱ + ۳۶۲۲ +
۳۶۲۴ + ۳۶۲۵ + ۳۶۲۷ + ۳۶۲۹ +
۳۶۳۰ + ۳۶۳۱ + ۳۶۳۲ + ۳۶۳۳ +
۳۶۳۴ + ۳۶۳۵ + ۳۶۳۷ + ۳۶۳۸ +
۳۶۳۹ + ۳۶۴۰ + ۳۶۴۱ + ۳۶۴۲ + ۳۶۴۳ +
۳۶۴۴ + ۳۶۴۵ + ۳۶۴۶ + ۳۶۴۷ + ۳۶۴۸ +
۳۶۴۹ + ۳۶۵۰ + ۳۶۵۱ + ۳۶۵۲ + ۳۶۵۴ +
۳۶۵۵ + ۳۶۵۶ + ۳۶۵۷ + ۳۶۵۸ + ۳۶۵۹ +
۳۶۶۰ + ۳۶۶۱ + ۳۶۶۲ + ۳۶۶۳ +
۳۶۶۴ + ۳۶۶۵ + ۳۶۶۶ + ۳۶۶۷ +
۳۶۶۸ + ۳۶۶۹ + ۳۶۷۰ + ۳۶۷۱ +
۳۶۷۲ + ۳۶۷۳ + ۳۶۷۴ + ۳۶۷۵ +
۳۶۷۶ + ۳۶۷۷ + ۳۶۷۸ + ۳۶۷۹ +
۳۶۸۰ + ۳۶۸۱ + ۳۶۸۲ + ۳۶۸۳ +
۳۶۸۴ + ۳۶۸۵ + ۳۶۸۶ + ۳۶۸۷ +
۳۶۸۹ + ۳۶۹۰ + ۳۶۹۴ + ۳۶۹۶ +
۳۶۹۷ + ۳۶۹۹ + ۳۷۰۰ + ۳۷۰۱ +
۳۷۰۲ + ۳۷۰۳ + ۳۷۰۳ + ۳۷۰۵ +
۳۷۰۶ + ۳۷۱۲ + ۳۷۱۳ + ۳۷۱۴ +
۳۷۱۵ + ۳۸۶۸ + ۳۸۶۹ + ۳۸۸۱ +
۳۸۸۷ + ۳۸۹۳ + ۳۸۹۴ +

محمدیہ کمپنی نے جو ایک مقروض پر دعوے دائر کیا تھا اس کی دوسری پیشی ۲۴ر جولائی کو تھی اس روز بغیر کسی کارروائی کے ۱۱ر اگست مقرر ہوئی شرکاء کمپنی دعا کریں خدا حقدار کو حق دلا دے۔

دعائے صحت ہمارے بزرگ مولوی گل محمد صاحب معلم ساکن بھتی گدنہ ضلع مظفر گڈھ بہت دنوں سے علیل ہیں ناظرین سے دعاء صحت اور حسن خاتمہ کی درخواست کرتے ہیں۔ شفاہ اللہ واحسن خاتمتہ۔

(۷۹۶)

AsliAhleSunnet.com

اِنتخابُ الاخبار

جنگ کے متعلق مجمل اور صحیح خبر تو صرف یہ ہے کہ ہر طرف ہو رہی ہے - لیکن ۱۹ جولائی سے ۲۵ جولائی تک جو خبریں ہندوستان میں موصول ہوئی ہیں اُن کا خلاصہ حسب ذیل ہے :-

اس ہفتہ جرمن آبدوز کشتیوں نے ناروے کا ایک بڑا اسٹیمر غرق کر دیا -

ایک انگریزی آبدوز کشتی نے دو ترکی سٹیمروں اور دو بڑی کشتیوں کو تارپیڈو سے ڈبو دیا -

چار اطالوی جنگی جہازوں نے کٹارو (آسٹریا) پر گولہ باری کی -

آسٹریا کی ایک آبدوز کشتی نے اطالوی جنگی جہاز گیری بالڈی پر تارپیڈو پھینک کر اُسے غرق کر دیا -

ڈاکٹر میکلا مارا نے اعلان کیا ہے کہ جرمنوں نے اب تک غیر جانبدار ملکوں کے ۹۵ جہاز غرق کئے ہیں -

اطالوی ہوائی جہازوں نے آسٹریا میں کئی موقعوں پر بم گرائے - نیز آسٹریا کا ایک بحری ہوائی جہاز پکڑ لیا -

ایک فرانسیسی ہوائی جہاز نے ایک جرمن ہوائی جہاز پر گولہ باری کر کے اُسکو تباہ کر دیا -

دس فرانسیسی ہوائی جہازوں نے چالی کے جرمن فوجی سٹیشن پر بم پھینک کر سامان حرب کے عظیم ذخیرہ کو نقصان پہنچایا -

ایک فرانسیسی ہوائی جہاز نے ایک جرمن سامان حرب کے ڈپو اور جنگی سٹیشن پر تیئیس بم گرائے -

آسٹروی ہوابازوں نے بانی پر بم گرائے جس سے ۲ آدمی ہلاک ہوئے -

چھ روسی ہوائی جہازوں نے ریلوے سٹیشن کولمر اور چلہ بیخ جنکشن پر بم گرا کر بہت سا نقصان کیا -

روس کے ایک بہت بڑے ہوائی جہاز نے جرمنی کے تین ہوائی جہازوں کو جنگ کر کے بھگا دیا جرمنی کے ایک ہوائی جہاز کو سخت نقصان پہنچا - روسی ہوائی جہاز میں گولوں کے لگنے سے بہت سے سوراخ ہو گئے -

گیلی پولی (دردانیال) میں متحدہ افواج اور ترکی لشکر میں نہایت شدید جنگ ہوئی جس میں متحدہ فوجوں نے چار موگز خندقوں پر قبضہ کر لیا -

آجکل تمام دنیا کی آنکھیں مشرقی میدان جنگ کی طرف لگی ہوئی ہیں جہاں جرمن آسٹروی اور روسی فوجوں میں عظیم ترین جنگ ہو رہی ہے مشرقی رزمگاہ میں جرمن آسٹروی فوجیں تین حصوں میں منقسم ہو کر پیشقدمی کر رہی ہیں -

عید پر آنہ فنڈ

ناظرین کو عید کے موقعہ کا خیال رکھنا چاہئے ہر ایک اہلحدیث سے ایک آنہ اپنی کانفرنس کیلئے وصول کریں اشتہارات کی جتنی ضرورت ہو منگا لیں ۔

ابوالوفاء

بہی خواہان اہلحدیث

بہت دنوں سے اپنے پیارا اہلحدیث (اخبار) کی ترقی سے بے خبر ہیں اس لئے ان کو اس کی اشاعت پر متوجہ ہونا چاہیے -

ایڈیٹر

جنوبی پولینڈ میں جرمن آسٹروی فوجوں کی کمان جرمن جنرل وان میکنس کے ہاتھ میں ہے -

شمالی پولینڈ کی جرمن فوجوں کو جنرل وان ہینڈنبرگ لڑا رہا ہے -

صوبجات بالٹک میں بڑھنے والی جرمن فوجوں کا کمان افسر جنرل وان بوئیلو ہے -

جرمنوں کا دعوےٰ ہے کہ اُنہوں نے صوبجات بالٹک میں روسیوں کو ریگا کی طرف دھکیل دیا ہے -

جرمنوں کا یہ بھی دعوےٰ ہے کہ وہ ونشاؤ میں داخل ہو گئے ہیں -

کہتے ہیں کہ صوبجات بالٹک میں جرمنوں کی پیش قدمی کا مطلب مقام ریگا پر قبضہ کرنا ہے تاکہ اُسے بحری فوج کا مستقر بنایا جاوے -

روسی کہتے ہیں کہ اُنہوں نے ریگا کے جنوب مغرب میں چالیس میل پر جرمنوں کو روک دیا ہے **شمالی پولینڈ** جرمن زیادہ مستعدی دکھا رہے ہیں جہاں اُن کا مقصد وارسا پر قبضہ کرنا ہے

وزیر ہند کا تار مظہر ہے کہ جرمن فوجیں بلونی کروجگ کے مورچوں تک پہنچ گئی ہیں جو وارسا سے پندرہ میل جنوب مغرب میں واقع ہے -

کہتے ہیں کہ قیصر جرمنی نے قیصرہ کو مقام پوسن میں بلا بھیجا ہے تاکہ وارسا کے فتح ہونے پر جلوس نکالا جائے -

جرمن فوجوں کے وارسا اور ریگا کی طرف بڑھنے کو روسیوں نے بہت کچھ محسوس کیا ہے اور روسی گرجوں میں بدھ کے روز (۲۱ جولائی کو) دعائیں مانگی گئیں -

جنوبی رزمگاہ میں اطالوی فوجیں برابر بڑھ رہی ہیں -

اطالوی اطلاعیں مظہر ہیں کہ سطح مرتفع کارسو پر نہایت شدید جنگ ہو رہی ہے - اور جانبین کا بھاری نقصان ہوا ہے -

گوریزیا پر ۱۲ جولائی کو تمام دن اطالوی اور آسٹروی فوجوں میں خونریز جنگ جاری رہی اطالوی کہتے ہیں کہ ہم نے شہر کے جنوب کی گھاٹیوں پر قبضہ کر لیا ہے لیکن آسٹروی اطلاع مظہر ہے کہ آسٹروی فوجوں نے ان گھاٹیوں کو واپس لے لیا ہے !

کہتے ہیں کہ جرمنی کی مالی حالت سخت نازک ہو رہی ہے -

پنجاب میں آج (۲۵ جولائی) تک بارش نہیں جس کی وجہ سے سخت گرمی ہے اور روزہ داروں کو سخت تکلیف ہے اللہ تعالیٰ عاجز بندوں کے حال پر رحم فرمائے

AsliAhleSunnet.com

باڈی گارڈ ۸؍

کے معنی ہیں بدن کا محافظ۔ پس اگر آپ اپنی صحت کی حفاظت کرنی چاہتے ہیں اور یہ چاہتے ہیں کہ آپ ہمیشہ تندرست رہیں اور کوئی بیماری آپکو نہ ستائے تو آپ ہمارا تیار کردہ باڈی گارڈ ہماری ہدایت کیمطابق استعمال کریں جو آپکو سفر و حضر میں ہر ایک کا درد چاہے سر کا ہو یا پیٹ کا۔ گردہ کا ہو یا مثانہ کا۔ بادی کا ہو یا بلغم کا۔ ہر ایک قسم کا تشنج۔ ہر ایک وبائی مرض۔ ہر ایک قسم کا بخار۔ پھوڑا پھنسی خارش۔ بواسیر۔ نزلہ زکام۔ پرانی کھانسی وغیرہ۔ سانپ بچھو۔ بھڑ۔ بھیرو وغیرہ کے کاٹنے کی تکالیف سے آپ کی حفاظت کریگا۔ مرد۔ عورت۔ بچے۔ بوڑھے۔ جوان کیلئے یکساں مفید ہے کوئی گھر اس سے خالی نہ رہنا چاہئے قیمت عہ؍ محصول ڈاک علاوہ +

المشتہر

مینیجر شفاخانہ یونانی چوک چشمہ گوجرانوالہ

اشتہار کتب ۶ع

آجکل ہمارے پاس مفصلہ ذیل کتب برائے فروخت موجود ہیں اور آخر رمضان شریف تک بجائے اصلی قیمت کے رعایت سے بھیجی جائینگی۔

نام کتاب	زبان	قیمت اصلی	رعایتی
قیام اللیل قیام رمضان محمد بن نصیر بروزی	عربی	۱۲؍	۱۰؍
ہدیۃ الاخوان بہ بیان ادعیہ یدعو بہا تالی القرآن	مترجم اردو	۱۰؍	۸؍
حزب الاعظم نصف تقطیع ۲۲×۲۹	؍؍	۵؍	۴؍
تیسیر الباری شرح بخاری جلد پنجم	فارسی	۸؍	عہ مع محصول ڈاک
شرح بخاری جلد ششم	؍؍	۸؍	عہ ؍؍
سوانح عزنویہ	اردو	۶؍	۵؍
قصیدہ محمدیہ در اشعار عربیہ مترجم	؍؍	۳؍	۲؍
شرح خمسین ابن رجب حنبلی	عربی	۴؍	عہ
تنبیہ الغافلین سید احمد صاحب بریلوی	اردو	۱۲؍	۱۰؍
سوانح احمد۔ محمد جعفر تھانیسری	؍؍	۶؍	۵؍

عبدالغفار تاجر کتب شہر ملتان محلہ قدیر آباد

اسرار قرآنیہ و برکات روحانیہ

یہ کتاب پنجابی نظم میں شرک و بدعت کی تردید میں گویا تقویۃ الایمان ہے رسومات شادی غمی کی کافی اصلاح کیگئی ہے ضمناً بعض بیماریوں کے نسخے اور دوستوں سے ملاپ اور دشمنوں سے حفاظت کی دعائیں بھی درج ہیں پنجابیوں خصوصاً واعظوں کے لئے نہایت کارآمد اور مفید کتاب ہے۔ ملنے کا پتہ

میر محمد واعظ دفتر اہلحدیث امرتسر

سلکی عمامہ ۳؍

ناظرین۔ میرے ہاں ہر قسم کا کوسا سلک بکفایت ملتا ہے۔ اگر آپ کو عمامہ باندھنے کا شوق ہو تو ایکدفعہ ضرور منگائیے اس کا رنگ شوب پڑنے پر بادامی ہوتا ہے علاوہ ازیں اور بھی مختلف رنگ کے ہوتے ہیں اور قیمت بھی مختلف ہوتی ہے۔ مال بہت کفایت سے روانہ ہوتا ہے جس کی تصدیق ایکدفعہ منگانے سے ہو سکتی ہے مثلاً صافہ۔ دھوتی۔ ساڑھی۔ کوٹ شیروانی اور کرتے وغیرہ کیلئے ہوتا ہے قابل دید شے ہے۔ اس کی خوبی اور عمدگی دیکھنے پر منحصر ہے پائداری کے لحاظ سے سب لٹھی کپڑوں سے اعلےٰ اور افضل ہے۔ جب آپ اس کا استعمال کرینگے تو آپ کے ہمعصر دوست بھی تقاضا کرینگے کہ ایسا ہی ایک صافہ ہمکو بھی منگوا دیجئے کیونکہ اس پر سادگی اور صوفیانہ پن دونوں ختم ہیں۔

نوٹ۔ ہر فرمائش کی تعمیل حسب مرضی خریدار اسقدر صفائی اور راستبازی سے کی جاتی ہے کہ جسکے صرف تھوڑے عرصہ کے تجربہ سے مجھکو بقدر التماس کرنیکی جرأت ہوئی ہے کہ جو صاحب ایک دفعہ امتحاناً تھوڑا بہت معاملہ کرکے اس نیازمند کو آزمائش کا اعزاز بخشیں تو ممکن نہیں کہ عمر بھر اس تابعدار کی خدمتگزاری سے کسی طرح سے بھی معذور رہوں۔ یہ لٹھی سن ٹرسٹ وغیرہ سے بالکل پاک ہے اور اس کے پکے بعد دیگرے پبلک پر امتحان ہو چکے ہیں:

ایم اے سبحان کوسا سلک ایجنٹ اینڈ مرچنٹ صدر بازار رائے پور سی پی۔

اول دانت پھر آنکھ کی حفاظت انسان پر واجب ہے

میر مصطفیٰ کا منجن اشتہاری نہیں ہے اور میں یہ بھی نہیں کہہ سکتا کہ اس میں کرامت ہے۔ ہاں البتہ اس کے اجزاء سے یہ ثابت اور تجربہ ہو گیا ہے کہ اس سے صنف آدمی اس وقت تنگ ہیں۔ اشتہار دینے سے صحت پا چکے ہیں لہٰذا مجھ کو واسطے رفاہ عام کے اسکا اشتہار دینا ضرور ہوا۔ اس کی ایک بار کے استعمال سے درد کی تکلیف نصف وقت نصف دور ہو جاتی ہے پھر تھوڑا ٹھہر ٹھہر کر دو تین دفعہ استعمال کرنے سے درد ایکدم دور ہو جاتا ہے۔ یہ منجن صرف درد دانت ہی کو مفید نہیں بلکہ استحکام دندان اور مسوڑھوں کا ورم ہونا سڑ جانا اور گندگی وغیرہ کو دور کرتا ہے اور منہ کو خوشبودار کر دیتا ہے وغیرہ وغیرہ۔ یعنی کل امراض دہن کو نہایت مفید اور مجرب ہے ترکیب استعمال ہمراہ ادویہ روانہ ہوتی ہے۔ قیمت فی ڈبیہ ۲ ؍ ... بحکم روانہ ہوگا۔ ہر قسم کی مجرب مفرد اور مرکب ادویات مل سکتی ہیں:۔ المشتہر

خادم الاطباء محمد زبیر جعفری پھلواری پٹنہ۔

ناظرین اہل حدیث کے ساتھ خاص رعایت

یکم رمضان المبارک سے ۳۰ تک جس کی فرمائش آئیگی اُسے کتاب نصرۃ الواعظین باوصاف سید المرسلین جس کا مفصل اشتہار چند بار اہلحدیث میں شائع ہو چکا ہے نصف قیمت چار آنہ میں روانہ کی جائیگی اور اس کے ہمراہ فضائل محمدیہ بھی نصف قیمت ۲؍ رکھ دیجائیگی۔ مسلمان یہ موقعہ غنیمت سمجھکر جلد منگا لیں اور اپنے نبی کے اوصاف و فضائل خصائل و شمائل ملاحظہ فرمائیں۔ فرمائش میں پتہ صاف اور اخبار کا حوالہ ضرور ہو۔

ملنے کا پتہ: **مولوی حشمت علی محلہ گڈھیا بانس بریلی۔**

(۴۷)

AsliAhleSunnet.com

ماہ رمضان المبارک میں رعایت قیمت

ذیل میں رئیس الموحدین نواب میر صدر الدین صاحب بڑودہ کے نہایت ضروری کارآمد رسالوں کی پوری قیمت درج ہے لیکن ماہ رمضان میں اُن کی تہائی قیمت کر دی گئی ہے یعنی تین روپیہ کی کتابوں کا ایک روپیہ لیا جاویگا تاکہ ہر ایک مسلمان اس نعمت سے مستفید ہو سکے۔ جلدی منگوا لیجئے۔

- قال اللہ۔ حقوق اللہ۔ حقوق العباد اور روزانہ کاروبار دنیاوی طرز معاشرت کا بیان احکام قرآنیہ سے قیمت ۔ ۔ ۔ ۔ ۵ر
- قال الرسول احادیث نبویہ کا ضروری دکارآمد لب لباب ۔ ۔ ۔ ۴ر
- اسلام کے عقائد۔ جسمیں عقائد اسلامیہ بطور سوال و جواب درج ہیں ۲ر
- ولی کی پہچان جھوٹے ولی اور اولیاء اللہ کا فرق ۔ ۔ ۔ ۲ر
- اسلام کی صداقت۔ مخالفین اسلام کو خاموش کر دینے والا رسالہ ۔ ۲ر
- محرم کی بدعتیں محرم کی بدعتوں کا عقلی و نقلی دلائل سے رد۔ اخیر میں علمائے کرام کا فتویٰ درج ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۲ر
- تحریم الخمر والزنا واللواط والمعازف والعشق۔ زنا شراب۔ راگ اور لواطت اور عشق وغیرہ کا بیان ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۳ر
- اسلام کی خوبیاں کلمہ۔ نماز۔ روزہ۔ حج۔ زکوٰۃ کی خوبیاں و فوائد ۲ر
- اصلاح المومنین انسان کی پیدائش کا مقصد اور اس کے فرائض ۔ ۳ر
- اسلام کے حسنات علوم دینیہ تفسیر۔ حدیث۔ فقہ تصوف وغیرہ کی کیفیات ۲ر
- اسلام کے نواہی۔ منہیات اسلام کا بیان ۔ ۔ ۔ ۔ ۳ر
- اسلام کی حمایت۔ اصلاح قوم کرنے کا طریقہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۳ر
- گلدستہ فوائد۔ ہر مسلمان کے لئے اس کا مطالعہ ضروری ہے ۔ ۔ ۴ر
- اصلاح النفوس۔ اَشَدُّ حُبًّا لِلّٰہِ۔ قلب سلیم استقامت پر بحث ۔ ۲ر
- اسلام کا اتالیق۔ نام ہی سے ظاہر ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۲ر
- تعلیم الزکوٰۃ زکوٰۃ کے جملہ احکام کا بیان ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۱ر
- تعلیم الحج۔ حج کے جملہ ارکان کا بیان ۱ر تعلیم الصیام روزہ کے متعلق جملہ مسائل ۱ر
- اصلاح الملحدین رسومات بدعیہ و شرکیہ مثلاً قبر پرستی پیر پرستی وغیرہ کا رد ۔ ۳ر
- اصلاح البشر۔ انسان کی گفتار رفتار عادات و اطوار وغیرہ کی اصلاح کے طریقے ۳ر
- اسلامی حقوق کس کس کے کس کس پر کیا حقوق ہیں ۱ر علاج ظلم ظلم کی تفصیل ۲ر
- قول الفقہاء۔ ہندوستان کے اکابر و مشاہیر علماء کے کارآمد فتاوے ۲ر
- علاج معصیت نہایت مفید رسالہ ۲ر علاج حرص حرام حلال کی تفصیل وغیرہ ۲ر

المشتہر مولا بخش کشتہ تاجر کتب بازار جیمل سنگھ امرتسر

مومیائی

۴۳/۵۲

یہ مومیائی خون پیدا کرتی اور قوت باہ کو بڑھاتی ہے ابتدائی سل و دق۔ دمہ۔ کھانسی۔ ریزش اور کمزوری سینہ کو رفع کرتی ہے۔ جریان یا کسی اور وجہ سے جن لوگوں کی کمر میں درد ہو اُن کے لئے اکسیر ہے دو چار دن میں درد موقوف ہو جاتا ہے۔ بدن کو فربہ اور ہڈیوں کو مضبوط کرتی ہے۔ دماغ کو طاقت بخشنا اس کا معمولی کرشمہ ہے۔ چوٹ کے درد کو موقوف کرتی ہے۔ مرد۔ عورت۔ بچے۔ بوڑھے اور جوان کو یکساں مفید ہے۔ ہر موسم میں استعمال کی جاتی ہے ایک چھٹانک سے کم روانہ نہیں ہو سکتی۔

قیمت فی چھٹانک ۱۲/ صہ۔ آدھ پاؤ پختہ ۶ے۔ پاؤ پختہ ۱۲ے مع محصول ڈاک وغیرہ ممالک غیر سے محصول علاوہ۔

تازہ شہادات

جناب حکیم علیجان صاحب پٹنہ سے تحریر فرماتے ہیں:-
قبل میں ہمنے ایک چھٹانک مومیائی آپ کے یہاں سے منگوائی تھی باذنہ تعالیٰ بہت ہی مفید ثابت ہوئی۔ ایک چھٹانک مومیائی مہربانی فرما کر ہمارے پتہ سے ارسال فرما دیں۔ ممنون ہونگا۔ (۸ جون ۱۵ء)

جناب مولوی عبدالستار صاحب لبکوہر سے لکھتے ہیں:-
عرصہ کے بعد آپ کے کارخانہ سے مومیائی طلب کر کے آپکو تکلیف دیتا ہوں۔ معاف فرمائیے اس میں تو کوئی شک نہیں کہ آپکی تیار کردہ مومیائی جملہ اندرونی امراض کیلئے ہر موسم میں تیر بہدف ثابت ہوئی ہے لہذا میں اپنے احباب کیلئے وقتاً فوقتاً منگایا کرتا ہوں میرے ملنے والے ایک صاحب دھنی پنساری ہیں مہربانی کر کے اُن کا نام پتہ ذیل پر ایک چھٹانک مومیائی بصیغہ ویلو جاری ارسال کریں (۱۵ جون ۱۵ء)

جناب مولوی فضل الرحمٰن صاحب انگو ضلع مرشد آباد سے تحریر فرماتے ہیں:-
آپکی مومیائی کے استعمال سے بائیس برس کا ضعف اچھا ہوا۔ اسوقت میری دوست ڈپٹی انسپکٹر صاحب کے نام پر ایک چھٹانک مومیائی روانہ فرما دیں (۲۶ مئی ۱۵ء)

ملنے کا پتہ کلپ پروپرائٹر دی میڈیکل ایجنسی کٹڑہ قلعہ امرتسر

راجپوت پرنٹنگ ورکس لاہور میں لالہ گردن ٹوپال سنگھ پرنٹر نے چھاپا اور مولانا ابوالوفا ثناء اللہ صاحب مولوی فاضل مالک و ایڈیٹر نے شائع کیا۔ امرتسر سے

AsliAhleSunnet.com